# "حواری" یا "حوالی موالی"

سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کے بارہ خاص دوست اور صحابی تھے۔ جن کو انصار بھی کہا گیا اور "حواری" عیسیٰ ابن مریم بھی کہا گیا۔ ان میں سے ایک حضرت "برنابا" ہیں جنہیں "برناباس" بھی کہتے ہیں۔ انہی کی انجیل دریافت ہوئی جس نے قرآن کریم کے تمام حقائق اور دعاوی کی تصدیق کی۔

"حواری" ..... اللہ کے پاکیزہ اور مقدس ترین بندوں کا لقب ہے۔ پیغمبروں کے خاص، قلبی دوستوں اور راز داروں کے لئے "حواری" کا لفظ بولا گیا ہے۔ محرم ۷ ہجری میں غزوۂ خیبر کے موقع پر جب ڈیڑھ ہزار صحابہ کے ساتھ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا لشکر حملہ آور ہوا تھا تو نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا تھا۔

"لکل نبی حواری وحواری زبیر ابن عوام"

ہر نبی کے لیئے حواری ہیں اور میرا حواری، زبیر ابن عوام ہے،

ڈیڑھ لاکھ صحابہ میں ابوبکر کا مرتبہ سب سے اونچا ہے۔ ان کے بعد عمر ہیں، عثمان وعلی ہیں، طلحہ وزبیر ہیں اور پھر عشرہ مبشرہ ہیں (رضی اللہ عنہم) انہیں میں ایک مستقل اور الگ درجہ "حواری" کا ہے۔ جو زبیر ابن عوام کو عطاء ہوا ہے۔

یہ زبیر کون ہیں؟ نبی کریم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھوپھی زاد بھائی، ام المومنین سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کے بھتیجے، صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے بڑے داماد (اسماء بنت ابی بکر کے خاوند) سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے بہنوئی (ماں سے سوتیلی بہن کے خاوند)، عبداللہ بن زبیر کے والد، صفیہ بنت عبدالمطلب کے بیٹے اور حضرت عبدالمطلب کے نواسے ہیں۔

بد نصیب اور بدبخت ہیں وہ لوگ جو "حواری" جیسے مقدس اور الہامی لفظ کو بد ترین لوگوں کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ سیاست دانوں، بدمعاشوں اور دنیا دار لوگوں کے دوستوں کو لفظ حواری سے منسوب کرتے ہیں۔

ہمیں سو دفعہ سوچنا چاہیئے اور بولنے سے قبل سو دفعہ تولنا چاہیئے۔ اپنی زبانوں کو روکو، بد کرداروں اور ان کے دوستوں کو حواری کہنا چھوڑ دو "حوالی موالی" کہہ لیں، حواری نہ کہیں۔ یہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے عطاء کردہ لقب کی توہین ہے۔ دانستہ کہنے والے توبہ کریں اور نادانستہ کہنے والے اپنی اصلاح کریں۔

جانشین امیر شریعت، مولانا سید ابو معاویہ ابوذر بخاری رحمۃ اللہ علیہ

اقتباس درس قرآن کریم

۲۱ جمادی الاولیٰ ۱۳۹۸ھ مطابق ۳۰ اپریل ۱۹۷۸ء

دفتر مجلس احرار اسلام لاہور